8 اکتوبر، 2026ء (بمطابق: 25 ربیعُ الآخر، 1448ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

بلندی یا پستی کا دِن

(فکرِ ندامت اور خوفِ آخرت پیدا کرنے والا بیان)

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

❁ ... محل زمین میں دھنس گیا صفحہ: 03

❁ ... مذاق اُڑانے والوں کا مذاق بنے گا صفحہ: 12

❁ ... قبروں سے اُٹھنے کے مختلف احوال صفحہ: 16

❁ ... چھپ کر گُناہ کرنے کا عذاب صفحہ: 20

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّةَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: بے شک تمہارے نام پہچان کے ساتھ مجھ پر پیش کیے جاتے ہیں، لہٰذا مجھ پر اَحسن (یعنی بہترین الفاظ میں) درودِ پاک پڑھو۔[1]

ہم کو پڑھنا خُدا نصیب کرے	دَم بَدَم اور بار بار درود
کون جانے درود کی قیمت	ہے عجب دُرِّ شاہوار (بیش قیمت) درود
بھاری مَرہم ہے دل فگاروں کو	راحتِ جانِ بے قرار درود[2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

بیان سننے کی نیّتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان

---

1 ...مصنف عبد الرزاق، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی، جلد:2، صفحہ:140، حدیث:3116۔

2 ...کافی کی نعت، صفحہ:38 ملتقطاً۔

3 ...بخاری، کِتَابُ بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

سننے سے پہلے کچھ اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے!❁رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا❁باادَب بیٹھوں گا❁خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا❁جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

محل زمین میں دَھنس گیا

پیارے اسلامی بھائیو! سُورۂ وَاقِعہ 27ویں سپارے کی سُورت ہے، اس میں 3رکوع اور 96 آیات ہیں۔ اس سورۂ میں اللہ پاک نے قیامت اور احوال قیامت کو بیان کیا ہے، آج ہم اس سورۂ کی پہلی تین آیتوں سے مُتَعَلِّق سنیں گے جن میں اللہ پاک نے قیامت کا ابتدائی حال اور اس دن کی کیفیت کو بیان کیا ہے۔ اس سے پہلے میں آپ کو ایک واقعہ سناتا ہوں؛

کتابوں میں لکھا ہے: ایک بادشاہ تھا، بڑی عزّت رکھتا تھا، بڑی سلطنت تھی، نوکر چاکر، فوج، خزانے سب کچھ تھا، اِتفاق ایسا ہوا کہ بادشاہ کے محل کے سامنے ہی ایک بڑھیا کی چھوٹی سی جھونپڑی تھی، وہ جگہ اِس بڑھیا کی ملکیت میں تھی، ظاہِر ہے عالیشان محل کے قریب ہی چھوٹی سی جھونپڑی بادشاہ کو برداشت نہیں ہو سکتی تھی، اس سے محل کی شان و شوکت میں فرق آتا تھا، بادشاہ نے بڑھیا کو کہا کہ اپنی یہ زمین مجھے فروخت کر دو۔ مگر بڑھیا نہ مانی، ایک دِن ایسا ہوا کہ بڑھیا کسی کام سے جنگل کی طرف گئی تھی کہ بادشاہ نے سپاہی بھیجے اور اس کی جھونپڑی کو تباہ کر دیا۔

بڑھیا واپس آئی تو اپنا گھر گِرا پڑا دیکھا، اب بڑھیا نے کچھ نہیں کیا، نہ بادشاہ کو گالیاں دِیں، نہ کسی کے دروازے پر جا کر رَوئی، چِلاّئی، بَس آسمان کی طرف نگاہ اُٹھائی اور کہنے لگی:

اے اللہ پاک! اگر میں یہاں موجود نہیں تھی تو تُو تو دیکھ ہی رہا تھا، اے مالِکِ کریم! سب بادشاہوں کے بادشاہ اس ظالِم بادشاہ نے میرا گھر گِرا دیا ہے۔ بس بڑھیا کی اِس فریاد کی دَیر تھی کہ اُسی وقت زلزلہ آیا اور بادشاہ کا محل مٹی میں مِل گیا۔[1]

اللہُ اکبر! اللہ پاک نے اس بادشاہ کی کیسی پکڑ فرمائی، دنیا میں ہی اس کی سزا یہ ہوئی کہ اس کا محل زمین میں دھنس گیا۔ اس میں ہمارے لیے سبق ہے کہ ۞. ہم طاقت و قوت کے نشے میں ۞. عہدے اور مَنْصَب کے نشے میں ۞. مال و دولت کے نشے میں ۞. رابطے اور تعلّق کے نشے میں دوسروں کو حقیر نہ جانیں کہیں ایسا نہ ہو کہ ہماری دنیا بھی خراب ہو جائے اور آخرت کے دن کہ جب اللہ پاک کی پکڑ آجائے گی، ہم زور لگا کر بھی اسے روک نہیں سکیں گے، جب طاقت ور کمزور ہو جائیں گے، کمزور طاقت وَر ہو جائیں گے، تقدیر جب غلبہ کرے گی تو اُونچے پست ہو جائیں گے، پست اُونچے ہو جائیں گے۔ اُس دن ہم اللہ پاک کے غضب کے حق دار نہ بن جائیں۔

فخر و غُرور سے تُو مولیٰ مجھے بچانا | یا ربّ! مجھے بنا دے پیکر تُو عاجزی کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُورۂ وَاقِعہ کی پہلی 3 آیات

پیارے اسلامی بھائیو! سُورۂ وَاقِعہ کی صِرف پہلی 3 آیات اور ان کی کچھ وضاحت اور ان سے ملنے والے اسباق آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ اللہ پاک نے فرمایا:

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: جب واقع ہونے والی واقع

1... عیون الحکایات، الحکایۃ الثالثۃ والستون بعد المائۃ...الخ، صفحہ: 176 بتغیر۔

كَاذِبَةٌ ۝۲ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝۳ (پارہ:27، سورۂ وَاقعہ:1-3)	ہو گی، (اس وقت) اس کے واقع ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہو گی، کسی کو نیچا کرنے والی، کسی کو بلندی دینے والی۔

ان 3 آیات کے 3 مَعانی بیان کیے گئے ہیں:

(1): تقدیر غالِب آنے کا وقت

پہلا معنٰی یہ ہے کہ اِن آیاتِ کریمہ میں وَاقِعہ سے مُراد اللہ پاک کا حکمِ ازلی غالِب آنے کا وقت ہے۔[1] مطلب یہ بنے گا: جب اللہ پاک کا اَزلی فیصلہ غالب آجائے گا، تب کوئی بھی اُسے رَوک نہیں سکے گا، وہ فیصلہ کیسا ہو گا؟ فرمایا:

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝۳ (پارہ:27، سورۂ وَاقِعہ:3)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: کسی کو نیچا کرنے والی، کسی کو بلندی دینے والی۔

اللہ پاک کا وہ فیصلہ اُونچوں کو نیچا کر دینے والا ہے، کمزوروں کو طاقت وَر بنا دینے والا ہے۔

فرعون و نمرود کی ہلاکت

۞ فرعون...!! وہ کمزور تَرِین بندہ...!! وہ بھی تَو انسان ہی تھا مگر جب اپنی اَوقات بُھولا تو کہا:

اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝۲۴ (پارہ:30، سورۂ نَازِعَات:24)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: میں تمہارا سب سے اعلیٰ ربّ ہوں۔

اللہُ اکبر! کیسا غرور تھا، بندہ تھا، کمزور تھا مگر غرور میں حَد سے گزر گیا، تب اللہ پاک کا

1... قوت القلوب، الفصل الثانی والثلاثون، الخامس من مقامات الیقین، جلد:1، صفحہ:382 خلاصۃً۔

عذاب آیا، دریا کی ایک ہی لہر نے اس کا کام تمام کر ڈالا۔[1]

۞ نمرود بھی تو بندہ ہی تھا، اس بد بخت نے لشکر تیار کیا، میدان میں نکلا اور کہا: اے ابراہیم! کہیے اپنے رَبّ کو، آئے اور میرے ساتھ جنگ کرے۔ حضرت ابراہیم علیہ السَّلام نے بارگاہِ اِلٰہی میں عرض کیا: اِلٰهِی تَسْمَعُ مَا یَقُوْلُ هٰذَا الْكَلْبُ یعنی مولیٰ! تُو نے سُن لیا کہ یہ جانور کیا بکواس کر رہا ہے۔ اللہ پاک نے حضرت جبرائیل علیہ السَّلام سے فرمایا: اے جبرائیل! ہماری کمزور تَرِین مخلوق یعنی مچھروں کا لشکر اس کی جانِب بھیجو! چنانچہ مچھر آئے، اتنے مچھر تھے کہ دِن میں اندھیرا چھا گیا، مچھروں نے اس کی فوج کی کھال تک کھا لی، ہڈیوں کے ڈھانچے بچ گئے۔ ایک مچھر نمرود کے دِماغ میں گھس گیا، اسے کاٹتا تھا، یہ اپنی تمام تَر حکمرانی کے باوُجود، تاج و تخت و حکومت کے باوُجود ایک مچھر سے تنگ آگیا، اس کے دربار کا یہ قانُون ہو گیا تھا کہ جو بھی دربار میں آئے، پہلے اس کے سَر میں 10 جوتے لگائے، پھر بات کرے۔ جوتے پڑتے تھے تو اسے آرام ملتا تھا۔[2] یہ ہے:

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۟ۙ (۳)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: کسی کو نیچا کرنے والی، کسی کو بلندی دینے والی۔
(پارہ:27، سورۂ وَاقِعہ:3)	

یعنی اللہ پاک کی پکڑ، اس کا اَزلی فیصلہ جب آجاتا ہے تو بڑے بڑوں کو ذلیل ورُسوا کر ڈالتا ہے۔

جیسی کرنی ویسی بھرنی

بڑی خوبصُورت حدیثِ پاک ہے، ہمیں یہ ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے! حضور جانِ کائنات،

1 ...سیرت الانبیاء، صفحہ:596 بتغیر قلیل۔
2 ...شرح اسماء الحسنیٰ للقشیری، باب فی معنٰی اسم القھار، صفحہ:108 دارازال بیروت۔

شاہِ مَوجُودات صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم نے فرمایا: اَلْبِرُّ لَایَبْلٰی نیکی کبھی پرانی نہیں ہوتی، وَالذَّنْبُ لَایُنْسٰی گُناہ کبھی بُھلایا نہیں جاتا، وَالدَّیَّانُ لَایَمُوْت اور بدلہ دینے والی ذات (یعنی اللہ پاک) کو کبھی مَوت نہیں آئے گی، اِعْمَلْ مَا شِئْتَ جو چاہو کرو! کَمَا تَدِیْنُ تُدَانُ جیسا کروگے ویسا بھروگے۔[1]

گَنْدُم	زِ	گَنْدُم
جَوْ	زِ	جَوْ
اَزْ	مَکَافَاتِ	عَمَل
غَافِل	مَشَوْ	

وضاحت: گندم بیج کر گندم ہی کاٹوگے، جَو بیج کر جَو ہی کاٹوگے، دُنیا میں مَکَافَاتِ عَمَل ہے یعنی یہاں Tit For Tat (جیسی کرنی وَیسی بَھرنی) والا قانون جاری ہے، اِس سے غفلت مَت کرو!

(2): قیامتِ صُغریٰ یعنی موت کا وقت

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے فرمایا:

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ﴿۱﴾ لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ﴿۳﴾

(پارہ:27، سورۂ وَاقِعہ:1-3)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: جب واقع ہونے والی واقع ہو گی، (اس وقت) اس کے واقع ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہو گی، کسی کو نیچا کرنے والی، کسی کو بلندی دینے والی۔

اِن آیات کا دوسرا معنیٰ یہ ہے کہ یہاں وَاقِعہ سے مراد قیامتِ صغریٰ یعنی موت کا وقت ہے۔[2] اب مطلب یہ بنے گا: یاد کرو! جب موت آجائے گی، ہاں! ہاں! کوئی اسے روک نہیں پائے گا۔ موت بہت ساروں کو پست اور بہت ساروں کو بلند رُتبہ کر دے گی۔

---

1 ... جامع صغیر، صفحہ:192، حدیث:3199۔

2 ... تفسیر ابن عربی، پارہ:27، سورۂ واقعہ، زیرِ آیت:1، جلد:2، صفحہ:286۔

قبر جنّت کا باغ یا دوزخ کا گڑھا

حضرت ابو سعید خُدری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم نے فرمایا: لذّتوں کو ختم کرنے والی موت کو کثرت سے یاد کرو کیونکہ قبر روزانہ پکار کر کہتی ہے: ❁ میں اَجْنَبِیَّت کا گھر ہوں ❁ میں تنہائی کا گھر ہوں ❁ میں مٹّی کا گھر ہوں اور ❁ میں کیڑے مکوڑوں کا گھر ہوں ❁ جب مومن کو قبر میں دفنایا جاتا ہے تو قبر اسے کہتی ہے: خوش آمدید تُو میری پُشْت پر چلنے والوں میں سے مجھے مَحْبُوب ترین تھا اور اب تُو میرے اندر آگیا ہے اب تُو میرا حُسْنِ سلوک دیکھ، پھر قبر اس کے لیے حدِ نگاہ تک کشادہ ہو جاتی ہے اور اس کے لیے جنّت کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے ❁ اور جب کوئی فاجِر (یعنی گنہگار) یا غیر مسلم شخص دفن کیا جاتا ہے تو قبر کہتی ہے: تجھے کوئی مرحبا نہیں، تُو میری پشت پر چلنے والوں میں میرے نزدیک بدترین شخص تھا اور اب تُو میرے اندر آگیا ہے لہٰذا اب اپنے ساتھ میرا برتاؤ دیکھ پھر قبر اس پر اپنا گھیرا تنگ کر دیتی ہے اور اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں پیوست ہو جاتی ہیں۔ راوی کہتے ہیں: رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم نے یہ بات اپنی مبارک اُنگلیاں ایک دوسرے میں ڈال کر اِشارہ کر کے بتائی پھر فرمایا: اللہ پاک اس پر 70 اَژدھے (بڑے بڑے سانپ) مقرر فرما دیتا ہے اگر ان میں سے کوئی ایک بھی زمین پر پھنکار دے تو رہتی دنیا تک کبھی کچھ بھی نہ اُگے، وہ اَژدھے اس مُردے کو تا قیامت ڈستے رہیں گے۔

راوی کہتے ہیں: آپ صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم نے فرمایا:

اِنَّمَا الْقَبْرُ رَوْضَۃٌ مِّنْ رِیَاضِ الْجَنَّۃِ اَوْحُفْرَۃٌ مِّنْ حُفَرِ النَّار

یعنی قبر جنّت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا جہنّم کے گڑھوں میں سے ایک

گڑھا۔[1]

گنہگار ہوں میں لائقِ جہنّم ہوں | کرم سے بخش دے مجھ کو نہ دے سزا یا ربّ!
بُرائیوں پہ پَشیماں ہوں رَحم فرما دے | ہے تیرے قہر پہ حاوِی تِری عطا یا ربّ![2]

اللہ! اللہ...! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! کیسا وہ وقت ہو گا...!! ❁. آج جو اُونچے بول بولتے ہیں ❁. تکبّر و غرور کے نشے میں رہتے ہیں ❁. جنہیں غریب ایک آنکھ نہیں بھاتے ❁. وہ بظاہِر کامیاب جو دوسروں کا مذاق اُڑاتے ہیں، طعنے دیتے ہیں، غور کیجیے! آہ! وہ وقت کیسا ہو گا، جب حضرت ملکُ الموت علیہ السَّلام تشریف لے آئیں گے ❁. کوئی غریب ہے یا امیر ❁. سیٹھ ہے یا نوکر ❁. رئیس ہے یا فقیر ❁. اس وقت کسی کا بس نہیں چلے گا، رُوح جسم سے کھینچ کر نکال لی جائے گی، آخری ہچکی آئے گی اور یہ ساری دُنیا ہمارے لیے پرائی ہو چکی ہو گی۔

آہ! وہ جو کپڑوں پر مکھی تک بیٹھنے نہیں دیتے، اُن کے جسم سے کپڑے کاٹ کر اُتار لیے جائیں گے، تختے پر لِٹا دیا جائے گا، غسل دے کر کفن پہنا دیا جائے گا۔ 4 کندھوں پر اُٹھا کر مَنوں مٹّی تلے دبا آئیں گے۔

ہاں! ہاں! ❁ آج ویٹر (*Waiter*) سے کپڑوں پر چائے گر جائے تو جو اسے ڈانٹ پِلا دیتے ہیں ❁ ذرا کپڑوں پر سَلْوَٹ (*Crease*) آجائے تو ماتھے پر بَل ڈال لیتے ہیں ❁ زوجہ سے کپڑے ٹھیک اِستری نہ ہوں تو گھر میں اُودھم مچا دیتے ہیں، غور کیجیے! اُس وقت کورے کفن پر مٹھیاں بَھر بَھر کے مٹی ڈالی جائے گی، بیلچوں سے کھینچ کھینچ کر مٹی ڈالی جائے گی اور

1...ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، صفحہ:584، حدیث:2460۔
2...وسائلِ بخشش، صفحہ:78۔

ہم بالکل بے بس ہوں گے۔ہاں! یہ ہے وہ وقت:

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۟ۙ(۳) (پارہ:27، سورۃُ وَاقِعہ:3)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: کسی کو نیچا کرنے والی، کسی کو بلندی دینے والی۔

وہ وقت جو بہت ساروں کو عذاب میں گرفتار کردے گا، اور بہت ساروں کی قبر جنّت کا باغ بن جائے گی۔

میں پہلے بادشاہ تھا

روایت ہے: ایک مرتبہ اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کہیں سے گزر رہے تھے، آپ نے ایک انسانی کھوپڑی دیکھی۔ آپ چونکہ اللہ پاک کے نبی ہیں اور مُردے زندہ کردینا آپ کے خاص معجزات میں سے تھا، چنانچہ آپ نے اس کھوپڑی کو ٹھوکر ماری اور فرمایا: تَکَلَّمِیْ بِاِذْنِ اللہِ اللہ پاک کے حکم سے میرے ساتھ بات کرو!

اتنا فرمانا تھا کہ اس کھوپڑی نے بات کرنا شروع کی، عرض کیا: اے رُوحُ اللہ علیہ السّلام! میں پہلے بادشاہ تھا، میری سلطنت اتنی اتنی وسیع تھی، ایک روز میں اپنے دربار میں بیٹھا تھا، عظیمُ الشَّان تاج میرے سر پر تھا، میر الشکر اور وزیر مشیر اِرْدگرد موجود تھے، اچانک، بالکل اچانک ملکُ الموت علیہ السّلام کہیں سے نمودار ہوئے، ہاں! لمحہ بھر میں انہوں نے میری رُوح قبض کرلی، آہ...!! وہ بھرا دربار لمحہ بھر میں تنہائی میں بدل گیا، ہائے! ہائے! وہ جاہ و حشمت، جان نچھاور کرنے والا میر الشکر، وہ اُنس و محبّت یکدم وَحشت و غربت میں تبدیل ہوگیا۔[1]

1 ...مکاشفۃ القلوب، باب فی بیان شدۃ الموت، صفحہ:244 بتغیر۔

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہی حال ہے، ہاں یہی حال ہے، جو عنقریب ہم پر بھی طاری ہونے والا ہے، ہاں! ہاں! ہم سب بھی اسی وحشت و تنہائی، غربت و اِفلاس کا شکار ہونے والے ہیں ۞. اگر بادشاہوں کا لشکر انہیں نہ بچا پایا تو ہمارے 2،4 دوست کیا ہمیں بچا سکیں گے ؟ ۞. اگر بادشاہوں کے تاج و تخت اور اُونچے اُونچے محلّات انہیں موت سے بچا نہ سکے تو ہمارے چھوٹے چھوٹے گھر، مَعْمُولی عزّت و شہرت کیا ہمیں بچا سکے گی؟ آہ! ملک الموت علیہ السَّلام تشریف لائیں گے، رُوح کھنچے گی، آخری ہچکی آئے گی، نگاہ چھت پر لگ جائے گی اور یہ ساری دُنیا، اپنی تمام تَر خوبصُورتیوں سمیت ہمارے لیے یکدَم اجنبی ہو جائے گی۔

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے | یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے
ملے خاک میں اہلِ شاں کیسے کیسے | مکیں ہو گئے لا مکاں کیسے کیسے
ہوئے نامور بے نشاں کیسے کیسے | زمیں کھا گئی نوجواں کیسے کیسے
جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے | یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

بہر حال! **پیارے اسلامی بھائیو!** موت آنا اور قبر میں اُترنا بھی وہ وقت ہے جو بہت ساروں کو پست کر دے گا اور بہت ساروں کو دُنیا کی قید سے چھڑوا کر جنّت کا حقدار بنا دے گا۔

(3): قیامت بلندی یا پستی کا دِن ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے فرمایا:

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: جب واقع ہونے والی واقع ہو گی، (اس وقت) اس کے واقع ہونے میں

(پارہ:27،سورۂ وَاقِعہ:1-3)	کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہوگی، کسی کو نیچا کرنے والی، کسی کو بلندی دینے والی۔

اِن آیات کا تیسرا اور مَشْہور تَرِین معنٰی یہ ہے کہ یہاں وَاقِعہ سے مراد قیامت ہے۔ مطلب یہ ہے کہ وہ قیامت کا ہولناک وَاقِعہ جب واقع ہو جائے گا، قیامت قائِم ہو جائے گی، اسے کوئی بھی روک نہیں پائے گا، آج جو غیر مسلم، دِین بیزار، مُلْحِد وغیرہ اِس کا اِنْکار کرتے تھے، تب کھلی آنکھوں سے قیامت کو دیکھ لیں گے، اس کا اِنْکار نہیں کر پائیں گے، ہاں! ہاں! یہ قیامت ہے جو اُونچوں کو نیچا اور نیچوں کو اُونچا کر دے گی۔[1]

مذاق اُڑانے والوں کا مذاق بنے گا

پارہ:30 سُورۂ مُطَفِّفِین میں ایک وَاقِعہ ذِکْر کیا گیا ہے، میں اسے تفاسیر کی روشنی میں قدرے تفصیل سے عرض کرتا ہوں؛ اَبُوجَہْل، عُتْبہ، شَیْبہ، وَلِید بن مُغِیرہ وغیرہ جو مکّے کے کفّار تھے، یہ جب حضرت بلالِ حبشی، حضرت صہیب رُومی وغیرہ صحابۂ کرام علیہم الرّضوان کو دیکھتے، ان کے سادہ لباس، سادہ غذا، سادہ طرزِ زندگی کو دیکھ کر مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ ان کی طرف دیکھ دیکھ کر ہنستے، آنکھوں سے اِشارے کرتے اور ان پر جملے کسا کرتے تھے۔[2]

اللہ پاک نے فرمایا:

فَالْیَوْمَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ یَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ عَلَى الْاَرَآىِٕكِ ۙ یَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ (پارہ:30، سُورۂ مُطَفِّفِین:34و35)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تو آج ایمان والے کافِروں پر ہنسیں گے، تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے۔

---

1 ... تفسیر طبری، پارہ:27، سورۂ واقعہ، زیرِ آیت:1-3، جلد:11، صفحہ:622 خلاصۃً۔
2 ... تفسیر قرطبی، پارہ:30، سورۂ مُطَفِّفِین، زیرِ آیت:29، جلد:10، جز:19، صفحہ:160 بتصرف۔

یعنی جب قیامت کا دِن ہو گا ❁ یہ صحابۂ کرام علیہم الرّضوان جنّت میں پہنچ جائیں گے ❁ جنّتی اُونچے اُونچے تختوں پر تشریف رکھیں گے ❁ جنّتی لباس پہنے ہوں گے ❁ جنّتی نعمتوں سے لُطف اَندوز ہو رہے ہوں گے۔ اُدھر اُن، غیر مسلموں کو جہنّم میں ڈال دیا جائے گا، جب یہ جہنّم کی آگ میں جل رہے ہوں گے، اچانک جہنّم کا دروازہ کھولا جائے گا، یہ اُمّید لگائیں گے، باہَر کی طرف دوڑیں گے مگر جیسے ہی دروازے کے قریب پہنچیں گے، تبھی دروازہ بند کر دیا جائے گا، یہ پِھر عذاب میں گرفتار ہو جائیں گے۔ پِھر دروازہ کھولا جائے گا، پِھر باہَر کو لپکیں گے مگر دروازہ بند ہو جائے گا، ایسا ہی ہوتا رہے گا اور اَہْلِ جنّت انہیں دیکھ دیکھ کر ہنس رہے ہوں گے کہ دیکھو! تم ہمارا مذاق اُڑاتے تھے، آج تمہارا مذاق بن رہا ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے قیامت...!! اُونچوں کو نیچا کرنے والی...!! اس سے ہمیں مَعْلُوم ہوا؛ آج دُنیا میں کسی کا مذاق نہیں اُڑانا چاہیے، کسی کو طعنے نہیں دینے چاہئیں، کسی پر جملے کَس کر اس کا دِل نہیں دُکھانا چاہیے، آہ! روزِ قیامت ہمارا مذاق بنا دیا گیا تو سوچئے! ہمارا کیا بنے گا۔

کسی کا مذاق نہ اُڑاؤ...!!

اللہ پاک نے پارہ:26، سورۂ حُجُرات کی آیت نمبر 11 میں اِرْشاد فرمایا:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُنَّ خَیْرًا مِّنْهُنَّ ۚ

ترجَمہ کنزالعرفان: اے ایمان والو! مرد دوسرے مردوں پر نہ ہنسیں، ہو سکتا ہے کہ وہ ان ہنسنے والوں سے بہتر ہوں اور نہ

1 ... تفسیر قرطبی، پارہ:30، سورۂ مُطَفِّفِیْن، زیرِ آیت:34، جلد:10، جز:19، صفحہ:161 مفصلاً۔

عورتیں دوسری عورتوں پر ہنسیں، ہو سکتا ہے کہ وہ اُن ہنسنے والیوں سے بہتر ہوں۔

ہر ایک کا اپنا ذوق ہوتا ہے، زِندگی گزارنے کا انداز اپنا ہوتا ہے، ہم کسی کے انداز پر تنقید نہیں کر سکتے، ہم کسی کے لباس پر، اس کے طرزِ زندگی (**Life Style**) پر تنقید نہیں کر سکتے، یہاں تک کہ اگر کوئی گُناہ گار ہے تو اسے بھی اچھے انداز سے نیکی کی دعوت تو دی جائے گی مگر اس کا مذاق اُڑانا ہر گز درست نہیں ہے۔

آج کل ہمارے ہاں یہ وَبا بہت عام ہے ۞ کسی نے داڑھی شریف کی سُنّت سجالی تو اس پر تنقید ۞ کوئی عمامے شریف کا تاج سجالے تو اس پر تنقید ۞ کوئی آدھی پنڈلی تک سُنّت کے مطابق کُرتا پہنتا ہے تو اس پر تنقید ۞ بے چارے غریب کے لباس پر طعن و تشنیع کرتے ہیں ۞ دوسروں کی نقل اُتار کر ان کے انداز کا مذاق اُڑایا جاتا ہے ۞ یہاں تک کہ بعض نادان قُدرت کی بنائی ہوئی چیزوں کا بھی مذاق اُڑاتے ہوئے بالکل نہیں شرماتے ۞ کسی کی آنکھ ٹیڑھی ہے تو اسے بھینگا کہہ کر مذاق اُڑائیں گے ۞ کسی کی ناک لمبی ہے تو اس کی ناک کا مذاق ۞ کسی کے ہونٹ موٹے ہیں تو اس کے ہونٹوں کا مذاق ۞ کسی بے چارے کی ٹانگ میں مسئلہ ہے تو اسے لنگڑا کہہ کر مذاق اُڑاتے اور سامنے والے کی عزّتِ نفس کی دھجیاں اُڑاتے ہیں۔

مذاق اُڑانے کے عذابات

اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم نے فرمایا:

لَا تُمَارِ اَخَاكَ وَلَا تُمَازِحْهُ

ترجمہ: اپنے بھائی سے جھگڑا نہ کرو، نہ اُس کا مذاق اُڑاؤ۔ (1)

1 ...ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی المراء، صفحہ: 484، حدیث: 1995۔

ایک حدیثِ پاک میں ہے: بلاشُبہ لوگوں کا مذاق اُڑانے والے کے لیے جنّت کا دروازہ کھولا جائے گا، پھر اسے بُلایا جائے گا: آؤ! قریب آؤ...! جب وہ جنّت کے قریب آئے گا تو دروازہ بند کر دیا جائے گا، اسی طرح کئی بار کیا جائے گا۔[1]

آہ! وہ نادان جو دوسروں کی عزّت کا خیال نہیں رکھتے، مذاق اُڑاتے اور دوسروں کو ذلیل کر کے ہنستے اور خوشیاں مناتے ہیں، اس روایت کو بار بار پڑھیں، اس پر غور کریں، ذرا سوچیں تو سہی...! وہ قیامت کا 50 ہزار سال کا دِن، تانبے کی دہکتی ہوئی زمین، آگ برساتا سورج، ہر طرف نَفْسِی نَفْسِی کا عالَم، اس صُورتِ حال میں جب کسی کو جنّت کی طرف پُکارا جائے گا، اس کے دِل میں کیسی خوشی داخِل ہو گی، وہ اپنی قسمت پر رشک کرتا، کتنی اُمّید کے ساتھ جنّت کی طرف لپکے گا مگر آہ...! جیسے ہی جنّت کے قریب پہنچے گا، دروازہ بند کر دیا جائے گا، ذرا تَصَوُّر تو باندھیے! اس وقت کیسی نَدامَت ہو گی، اُمّیدوں کے سارے چراغ یک دَم گُل ہو جائیں گے، خوشیاں مناتا ہوا دِل چکنا چُور ہو جائے گا۔ آہ! یہ حسرت، یہ ندامت کس لیے ہو گی...؟ اس لیے کہ یہ بدنصیب دُنیا میں دوسروں کا مذاق اُڑاتا تھا، روزِ قیامت اسے اس بُرے کام کا بدلہ دیا جائے گا۔

بھائیوں کا دل دُکھانا چھوڑ دو | اور تمسخر بھی اُڑانا چھوڑ دو[2]

بھرم ٹوٹنے کا دِن

پیارے اسلامی بھائیو! قیامت بھرم ٹوٹنے کا دِن ہے، آج ہم اندر سے جو کچھ بھی ہیں

1 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب ذم الغیبۃ والنمیمہ، باب ما نھی عنہ العباد...الخ، جلد:4، صفحہ:413، حدیث:149 خلاصۃً۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:713۔

مگر چھپے ہوئے ہیں ❁ دِل کی سیاہیاں سفید لباس کے اندر چھپی ہوئی ہیں ❁ کوئی طاقت کے پیچھے چھپا ہوا ہے ❁ کوئی عہدے اور مَنْصَب کے پیچھے چُھپا ہوا ہے ❁ کوئی مال و دولت کے پیچھے چھپا ہوا ہے، اَصْل میں تو یہ سب اللہ پاک کی سَتّاری ہے کہ اس نے ہمارے عیب چھپا رکھے ہیں مگر یاد رکھیے! قیامت بھرم ٹوٹنے کا دِن ہے، چھپے راز فاش ہو جانے کا دِن ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

یَوْمَ تُبْلَى السَّرَآىِٕرُۙ(۹) فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّ لَا نَاصِرٍؕ(۱۰) (پارہ:30، سورۂ طارق:9، 10)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: جس دن چھپی باتوں کو جانچا جائے گا تو آدمی کے پاس نہ کچھ قُوت ہو گی اور نہ کوئی مدد گار۔

یعنی قیامت کے دِن سب چھپی باتیں سامنے آجائیں گی، اس دِن غیر مسلموں کے لیے کوئی طاقت اور کوئی مدد گار نہیں ہو گا۔

قبروں سے اُٹھنے کے مختلف احوال

علّامہ اِبْنِ جوزی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: روایات میں آیا ہے کہ جب بندہ مَرتا ہے تو اُس کے اَعْمال چاہے اچھّے ہوں یا بُرے، اُس کے سَر کے پاس جمع ہو جاتے ہیں، جب اُسے غسل دیا جاتا ہے، کفن پہنایا جاتا ہے، اُس پر نمازِ جنازہ پڑھی جاتی ہے، ان تمام وقتوں میں وہ اعمال اُس کے ساتھ ساتھ رہتے ہیں اور اُس کے ساتھ ہی اُس کی قبر میں اُتر جاتے ہیں، لوگ تو میّت کو دفنا کر پلٹ آتے ہیں مگر اَعْمال اُس کے ساتھ قبر میں رہ جاتے ہیں، پھر قیامت تک اُس کے یہ اَعْمال اُس کے ساتھ ہی رہتے ہیں، یہاں تک کہ جب قبریں کُرید ی جائیں گی، مُردوں کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا، اُس وقت اُس کے اَعْمال اچھّے ہوں یا بُرے،

اُس کے ساتھ ہی قبر سے نکلیں گے، پھر جب یہ آخرت کے حساب کے لیے میدانِ مَحْشَر کی طرف بڑھے گا، اُس کے سب اچھّے یا بُرے اعمال جمع ہو جائیں گے، ان میں سے کوئی چھوٹا، کوئی بڑا گُناہ بُھلایا نہیں جائے گا، اُس کے ظاہِر اور چھپے ہوئے سب اعمال سامنے آجائیں گے۔(1)

اَعْمال لوگوں کا استقبال کریں گے

حضرت عَمْرو بن قیس رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ❁ مسلمان جب اپنی قبر سے نکلے گا تو اُس کا عمل خوبصورت شکل اور بہترین خوشبو کی صورت میں اُس کا اِستقبال کرے گا اور اُس سے پُوچھے گا: تم مجھے پہچانتے ہو؟ بندہ کہے گا: تم بہت خوبصُورت ہو، بہت خوشبودار بھی ہو مگر میں تمہیں پہچانتا نہیں ہوں۔ اُس کا اچھا عَمَل کہے گا: دُنیا میں تم بھی اِسی طرح تھے، تمہاری خوشبو (یعنی تمہارا کردار، تمہارے اعمال اور تمہاری سیرت) بہت پیاری تھی، میں تمہارا نیک عمل ہوں، جب تک تم دُنیا میں رہے میں تم پر سُوار رہا ہوں (یعنی تمہیں خواہشات سے روکے رکھا، تمہیں نیکیوں میں مَصْرُوف رکھا)، آج کے دِن تم مجھ پر سُوار ہو جاؤ۔

یہ نیک مسلمان کا حال ہو گا جبکہ ❁ غیر مسلم کا عَمَل اُس کا استقبال بہت ہی بُری اور سخت بدبودار (*Stinky*) شکل میں کرے گا، جب بندہ قبر سے اُٹھے گا تو اُس کا بُرا عَمَل آئے گا، پوچھے گا: کیا تم مجھے پہچانتے ہو؟ غیر مسلم بولے گا: تم کتنے بدصُورت ہو، تم سے کیسی سخت بدبُو اُٹھ رہی ہے، میں تمہیں نہیں پہچانتا۔ اُس کا بُرا عمل کہے گا: تم بھی دُنیا میں ایسے ہی بدبودار تھے، میں تمہارا بُرا عَمَل ہوں، دُنیا میں تم مجھ پر سُوار رہے، آج میں تم پر سُوار ہو جاؤں گے۔(2)

---

1 ...بستان الواعظین، مجلس فی الحساب...الخ، عمل العبد یلازمہ، صفحہ:78 بتغیر۔

2 ... تفسیر طبری، پارہ:7، سورۂ انعام، زیر آیت:31، جلد:5، صفحہ:178، رقم:13190 ملتقطاً۔

عزّت و ذِلّت کے جھنڈے

حُضورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قیامت کے دن ہر خیانت کرنے والے کے لیے ایک جھنڈا گاڑا جائے گا، جس سے اس کی پہچان ہو گی۔(1)

ایک روایت میں فرمایا: روزِ قیامت ہر دھوکے باز کے لیے جھنڈا گاڑا جائے گا اور کہا جائے گا: یہ فُلاں بن فُلاں کا جھنڈا ہے۔(2)

امام شَمْسُ الدِّین قُرْطبی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: روزِ قیامت ہر نیک و بد کے لیے جھنڈا گاڑا جائے گا، نیک اپنے جھنڈے کے سبب دُور سے پہچانا جائے گا اور بدکار اپنے بَدی کے جھنڈے کے ذریعے پہچانا جائے گا۔(3)

اللہ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور کیجیے! یہ کیسی رُسوائی کا وقت ہو گا، حضرت آدم علیہِ السَّلام سے لے کر قیامت تک آنے والے سب جمع ہوں گے ❁. آج جو ہمیں حاجی صاحب کہہ کر ادب سے بُلاتے ہیں ❁. جو دُور سے دیکھ کر سلام لینے کے لیے دوڑے چلے آتے ہیں ❁. جو ہاتھ چومتے ہیں ❁. گلی سے گزرتے دیکھ لیں تو چائے کی دعوت پیش کرتے ہیں ❁. جو ہماری عزّت کی خاطِر چیزوں کی قیمت کم لگاتے ہیں ❁. وہ جو برکت کے لیے ہم سے دُعائیں کرواتے ہیں، سب موجود ہوں گے۔

اور زمین بھی چپٹی ہو گی، ایسی کہ ایک کنارے پر ایک دانہ رکھ دیا جائے تو دوسرے کنارے سے صاف نظر آئے گا۔(4) یعنی سب موجود اور زمین بھی بالکل چپٹی، چھپنے کا کوئی

---

1 ...بخاری، کتاب الحیل، باب اذا غصب جاریۃ...الخ، صفحہ:1695، حدیث:6966۔
2 ...مسلم، کتاب الجہاد والسیر، باب تحریم الغدر، صفحہ:690، حدیث:1736۔
3 ...التذکرۃ فی احوال الموتی وامور الآخرۃ، باب ماجاء فی عقوبۃ مانعی الزکاۃ...الخ، جز:1، صفحہ:267۔
4 ...بہارِ شریعت، جلد:1، حصہ:1، صفحہ:132۔

سُوال ہی پیدا نہیں ہوتا، ایسی حالت میں ❁ ہماری بُرائی کا جھنڈا گاڑ دیا گیا ❁ اعلان ہو گا: یہ دوسروں کو دھوکے دیا کرتا تھا ❁ یہ چُھپ کر گناہ کیا کرتا تھا ❁ یہ راتوں کو سب سے چُھپ کر موبائل پر گندے مناظر دیکھا کرتا تھا ❁ یہ بظاہِر نیک تھا مگر تنہائی میں گناہوں کا بازار گرم رکھا کرتا تھا۔ **اے عاشقانِ رسول!** سوچئے! خُوب سوچئے! اس وقت ہماری شرمندگی کا عالَم کیا ہو گا...؟

چُھپ کے لوگوں سے کیے جس کے گناہ ... وہ خبردار ہے کیا ہونا ہے
ارے او مجرِم بے پروا دیکھ ... سر پہ تلوار ہے کیا ہونا ہے
کام زِنداں کے کیے اور ہمیں ... شوقِ گلزار ہے کیا ہونا ہے [1]

گُناہ آخر گُناہ ہی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! گُناہ چاہے چُھپ کر کیا جائے یا لوگوں کے سامنے کیا جائے، گُناہ تو آخر گُناہ ہی ہے۔ اور اللہ پاک اپنی نافرمانی کرنے والے بندوں پر سخت غضب فرماتا ہے۔ غور فرمائیے! یہ وہ لوگ تھے جو ظاہری طور پر تو نیک تھے مگر چُھپ کر گناہ کرتے تھے اور ایک ہم ہیں کہ عَلَی الْاِعلان (یعنی سب کے سامنے) گناہ کرتے پھرتے ہیں اور ذرا نہیں شرماتے، ہمارا کیا بنے گا؟ آہ! ذرا سوچئے تو سہی! اگر یُونہی گناہ کرتے کرتے قبر میں اُتر گئے اور ہم پر عذاب مُسَلَّط کر دیا گیا تو ہم کیا کریں گے؟ اگر سانپ بچھوؤں نے کفن پھاڑ کر ہمارے جسم پر قبضہ جما لیا تو کہاں جائیں گے؟ قبر کی دیواریں ملنے سے ہماری پسلیاں ٹوٹ پھوٹ کر ایک دوسرے میں پیوست ہو گئیں تو کیسی شدید تکلیف ہو گی؟ ایک پتھر کی چوٹ تو برداشت ہوتی نہیں اگر فرشتوں نے ہتھوڑے (***Hammers***) برسانے شروع کر

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:167 ملتقطاً۔

دیئے تو ان نازُک ہڈیوں (*Bones*) کا کیا بنے گا؟

صحابیِٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں: اے گناہ گار! تُو گناہ کے انجامِ بد سے کیوں بے خوف (*Fearless*) ہے؟ حالانکہ گناہ کی طلب میں رہنا گناہ کرنے سے بھی بڑا گناہ ہے ۞ تیرا دائیں، بائیں جانب کے فرشتوں سے حَیا نہ کرنا اور گناہ پر قائم رہنا بھی بہت بڑا گناہ ہے یعنی توبہ کیے بغیر تیرا گناہ پر قائم رہنا اس سے بھی بڑا گناہ ہے ۞ تیرا گناہ کر لینے پر خوش ہونا اور قَہقَہہ لگانا اس سے بھی بڑا گناہ ہے حالانکہ تُو نہیں جانتا کہ اللہ پاک تیرے ساتھ کیا سلوک فرمانے والا ہے؟ ۞ اور تیرا گناہ میں ناکامی پر غمگین ہونا اس سے بھی بڑا گناہ ہے۔ گناہ کرتے ہوئے تیز ہوا سے دروازے کا پردہ اُٹھ جائے تَو تُو ڈر جاتا ہے مگر اللہ پاک کی اس نظر سے نہیں ڈرتا جو وہ تجھ پر رکھتا ہے تیرا یہ عمل اس سے بھی بڑا گُناہ ہے۔(1)

کب گناہوں سے کَنارا میں کروں گا یاربّ!
نیک کب اے مِرے اللہ! بنوں گا یا ربّ!
کب گناہوں کے مَرض سے میں شفا پاؤں گا
کب میں بیمار، مدینے کا بنوں گا یاربّ!(2)

چُھپ کر گُناہ کرنے کا عذاب

حضرت عبد اللہ بن زید رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں چاند کی ابتدائی راتوں میں قبرستان کے پاس سے گزرا تو میں نے ایک شخص کو قبر سے نکلتے ہوئے دیکھا وہ زنجیر کھینچ رہا

---

1 ...ذم الھویٰ لابن جوزی، الباب الرابع والعشرون فی التحذیر من المعاصی...الخ، صفحہ:148۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:84۔

تھا پھر میں نے دیکھا کہ ایک اور شخص اس زنجیر کو پکڑے ہوئے ہے اس دوسرے نے باہر نکلنے والے شخص کو اپنی طرف کھینچا اور اسے قبر میں لوٹا دیا، پھر میں نے اسے اس مردے کو مارتے ہوئے دیکھا اور مردہ کہہ رہا تھا: کیا میں نماز نہیں پڑھتا تھا؟ کیا میں جنابت سے غسل نہیں کرتا تھا؟ کیا میں روزے نہیں رکھتا تھا؟ تو اس مارنے والے نے جواب دیا: **ہاں! کیوں نہیں (تُو واقعی یہ کام تو کرتا تھا) مگر جب تُو تنہائی میں گناہ کیا کرتا تھا تو اس وقت اللہ پاک سے نہیں ڈرتا تھا۔**[1]

اللہُ اکبر! **اے عاشقانِ رسول!** تَصَوُّر باندھیے! کون ہے جو ایسا خطرناک تَرِین عذاب برداشت کر سکتا ہے...!! یقیناً ہم میں سے کسی کو بھی اس کی ہمت نہیں ہوگی مگر افسوس! ہم ڈرتے نہیں ہیں، غفلت میں پڑتے ہیں، سُستی کرتے ہیں، لوگوں سے شرما کر بھلے ہی گُناہ چھوڑ دیں، بُرا کام کرنے سے رُک جائیں مگر تنہائی میں وہ گُناہوں کا بازار گرم ہوتا ہے کہ اَلْاَمَان وَالْحَفِیظ...!!

آج عمل کا وقت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ابھی ہم زندہ ہیں، آج ہمارے پاس وقت ہے، ہم توبہ کر کے پچھلے گُناہ بخشوا سکتے ہیں، نیک کام کر کے قبر روشن کرنے کا انتظام کر سکتے ہیں، اگر یہ سانس کی مالا ٹُوٹ گئی، رُوح جسم سے نکال لی گئی تو سِوائے پچھتاوے کے کچھ ہاتھ نہیں آئے گا۔ کہتے ہیں: کسی مُردے کو خواب میں دیکھا گیا تو اس نے کہا:

مَا عِنْدَکُمْ اَکْثَرُ مِنَ الْغَفْلَةِ وَمَا عِنْدَنَا اَکْثَرُ مِنَ الْحَسْرَةِ

---

1 ...الزواجر، مقدمہ، جلد:1، صفحہ:30۔

یعنی تم زندہ لوگ بہت زیادہ غفلت میں ہو اور ہم جو قبر میں اُتر چکے، ہم بہت زیادہ حسرت میں ہیں۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اس سے پہلے کہ موت ہمیں آ دَبوچ، اس سے پہلے کہ قیامت قائِم ہو جائے، اس سے پہلے کہ قبر کے اندر کیڑے بھرنا شروع ہو جائیں، اس سے پہلے کہ قیامت کی رُسوائیاں شروع ہو جائیں، ہمیں آج اور ابھی سے ہی تَوبَہ کر کے، اپنے رحمٰن ورحیم رَبِّ کریم سے گُناہوں کی معافی مانگ کر، جن گُناہوں کی تلافی بنتی ہے، ان کی تلافی کر کے نیکیوں میں مصروف ہو جانا چاہیے۔

تَوبَہ کر لیجیے!

اللہ پاک کی رحمت تو دیکھیے! کتنی وسیع ہے۔ جو تَوبَہ کر لیتا ہے اللہ پاک اسے اپنا مَحْبُوب بندہ بنالیتا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ (پارہ:2، سورۂ بَقَرہ:222)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: بیشک اللہ بہت توبہ کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔

گناہ مٹانے کا وظیفہ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص 3 بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ (یعنی میں اللہ پاک سے مغفرت کا سوال کرتا ہوں کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ آپ زندہ ہے اوروں کو قائم رکھنے والا، مَیں اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں) پڑھے اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زِیادہ ہوں۔[2]

1 ...اھوال القبور، الباب الرابع...الخ، فصل النہی عن تمنی الموت...الخ، صفحہ:68۔
2 ...تَنْبِیْهُ الْغَافِلِین، باب آخر من التوبۃ، صفحہ:59۔

اللہ پاک ہمیں سچّی پکّی توبہ کی توفیق نصیب فرمائے۔ کاش! ہم گُناہ چھوڑیں، خوب نیکیاں کریں، اللہ پاک کو راضی کرنے والے کاموں میں مَصرُوف ہو جائیں، کاش! کاش! کاش! ہماری مغفرت کا سامان ہو جائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم۔

گناہگار ہوں میں لائقِ جہنّم ہوں | کرم سے بخش دے مجھ کو نہ دے سزا یاربّ!
بُرائیوں پہ پشیماں ہوں رحم فرمادے! | ہے تیرے قہر پہ حاوی تری عطا یاربّ! [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُورۂ وَاقِعہ کے مختصر فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! سُورۂ وَاقِعہ پڑھنے، سیکھنے اور سمجھ کر پڑھنے کے بہت سارے فضائل ہیں، یہ بہت ہی فضیلت والی سُورت ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے، رسولِ کائنات، فخرِ موجودات صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم نے فرمایا:

مَنْ قَرَاَ کُلَّ لَیْلَةٍ سُوْرَةَ الْوَاقِعَةِ لَمْ تُصِبْهُ فَاقَةٌ اَبَدًا

ترجمہ: جو روزانہ رات کو سُورۂ وَاقِعہ کی تِلاوت کرے، وہ کبھی فاقہ (یعنی بُھوک اور تنگدستی) کا شِکار نہیں ہو گا۔ [2]

ایک حدیثِ پاک میں فرمایا:

عَلِّمُوْا نِسَاءَکُمْ سُوْرَةَ الْوَاقِعَةِ، فَاِنَّهَا سُوْرَةُ الْغِنٰی

ترجمہ: اپنی عورتوں کو سُورۂ وَاقِعہ سکھاؤ کہ بیشک یہ سُورتِ غِنیٰ (یعنی محتاجی دُور کرنے والی سُورت) ہے۔ [3]

---

1 …وسائلِ بخشش، صفحہ: 78۔
2 …فضائل الصحابہ لامام احمد، من فضائل علی رَضِیَ اللہُ عنہ… الخ، جز: 2، صفحہ: 728، حدیث: 1247۔
3 …مسند فردوس، جلد: 3، صفحہ: 10، حدیث: 4005۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھیے! کتنا آسان نسخہ ہے۔ آج کے دور میں کم ہی کوئی ہو گا، جو مہنگائی کا رونا نہیں روتا ہو گا، ہر تیسرا چوتھا شخص معاشی حالات سے پریشان نظر آتا ہے، ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم نے ہمیں نیکیوں بھرا نُسْخَہ بتایا ہے، روزانہ رات کو سُورۂ وَاقِعہ کی تِلاوت کیجیے! گھر کی خواتین کو بھی اس کی ترغیب دِلایئے! اللہ پاک نے چاہا تو محتاجی بھی دُور ہو گی، دُکان، کاروبار اور مال و دولت میں برکت بھی ہو گی اور اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہر ہر حرف کے بدلے 10،10 نیکیاں بھی مل جائیں گی۔

کس چیز کی کمی ہے مولیٰ تِری گلی میں | دُنیا تِری گلی میں، عُقْبیٰ تِری گلی میں

اگلے، پچھلوں کا عِلْم

سُورۂ وَاقِعہ کی ایک اور بڑی پیاری فضیلت سنیے! حضرت مَسْرُوق رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:

مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یَعْلَمَ عِلْمَ الْاَوَّلِینَ وَالْآخِرِینَ، وَعِلْمَ الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ، فَلْیَقْرَاْ سُوْرَۃَ الْوَاقِعَۃِ

ترجمہ: جو اگلوں، پچھلوں کا، دُنیا اور آخرت کا عِلْم سیکھنا چاہے، اسے چاہیے کہ سُورۂ وَاقِعہ پڑھ لے۔[1]

اللہُ اکبر! قرآنِ کریم کیسی باکمال و بے مثال کتاب ہے۔ صِرْف 96 آیات...!! اور اِن میں اگلوں پچھلوں کا عِلْم بھی موجود ہے، دُنیا اور آخرت کا عِلْم بھی سما دیا گیا ہے۔

کیسے ہو پائے بیاں عظمت کلامُ اللہ کی | ماوَرَاء ہے عقل سے رِفعت کلامُ اللہ کی
سارِی دُنیا کی بَھلائی کے لیے نازِل کیا | رَبّ نے کر دی ہے عیاں شوکت کلامُ اللہ کی

ہمارے ہاں بعض لوگوں کو تاریخ پڑھنے سے بڑا لگاؤ ہوتا ہے، تاریخ کی کئی کئی کتابیں پڑھ ڈالتے ہیں، تاریخی ویڈیوز (*Historical videos*) بھی دیکھتے ہیں مگر افسوس! قرآنِ

1... مصنف ابن شیبہ، کتاب الزہد، کلام المسروق، جلد: 8، صفحہ: 211، رقم: 9۔

کریم سے دُوری اِختیار کرلی جاتی ہے، آپ ذرا اللہ پاک کا کلام پڑھ کر تو دیکھیے! اس میں صِرف ماضی کی تاریخ ہی موجود نہیں ہے، آیندہ آنے والوں کی تاریخ بھی موجود ہے، وہ کونسا عِلْم ہے جو کلامِ رَبُّ الْعَالَمِین میں موجود نہیں ہے۔ بَس ہم اس کی طرف رجوع نہیں کرتے۔ کاش! ہمیں قرآنِ کریم پڑھنے کا، سمجھنے کا، سیکھنے کا اور کثرت سے اس کی تِلاوت کرنے کا شوق پڑ جائے۔ نِیّت کیجیے! زیادہ نہیں تو کم از کم سُورۂ وَاقِعہ سے کچھ نہ کچھ، تَرْجَمَۂ کنز الایمان کے ساتھ، آسان تَرْجَمَۂ کنزُ العِرفَان کے ساتھ، تفسیر صِراطُ الجنان، نُورُ العِرفان اور خَزائنُ العِرفان کے ساتھ پڑھنے اور سمجھنے کی کوشش کریں گے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: فجر کے لیے جگانا

پیارے اسلامی بھائیو! بااخلاق مومن بننے، خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حاصل کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجیے، 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **فجر کے لیے جگانا** بھی ہے۔

نمازِ فجر کے لیے جگانا سُنَّتِ مصطفےٰ ہے: ❁ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فجر کے لیے جاتے ہوئے سوئے ہوؤں کو جگاتے تھے[1] ❁ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللهُ عنہ کا بھی یہی انداز تھا[2] اور ❁ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللهُ عنہ بھی اس پیاری پیاری سُنّت کے عامِل تھے۔[3]

---

1 ...ابو داؤد، کتاب الصلاۃ، باب الاضطجاع بعدھا، صفحہ: 208، حدیث: 1264۔

2 ...مشکاۃ المصابیح، جلد: 1، صفحہ: 244، حدیث: 1240 ماخوذاً۔

3 ...تاریخ الخلفاء، صفحہ: 112 ماخوذاً۔

آپ بھی یہ سُنَّت اپنائیے! نمازِ فجر کے لیے جگایا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیۡم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ دوسروں کو جگائیں گے تو خود بھی نمازِ فجر باجماعت پڑھنے کی سَعادت ملے گی ❁ صبح صبح نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب ملے گا ❁ آپ کے جگانے سے جتنے لوگ نماز پڑھیں گے، ان سب کی نمازوں کا ثواب انہیں بھی ملے گا اور اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیۡم! آپ کے اعمال نامے میں بھی لکھا جائے گا ❁ صبح صبح پیدل چلنے کا موقع ملے گا تو صحت اچھی رہے گی۔

کوئی مشکل نہیں ہے، وقتِ جماعت سے 20، 25 منٹ پہلے اُٹھ جائیے! نمازِ فجر کے لیے تو جانا ہی ہے، صدا لگاتے چلے جائیے! مسجد بھی پہنچ جائیں گے اور اللہ پاک کے فضل سے نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب بھی مل جائے گا۔ نِیّت کر لیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیۡم! نمازِ فجر کے لیے جگایا کروں گا۔ آیئے آپ کی ترغیب کے لیے ایک مدنی بہار آپ کو سناتا ہوں۔

فیضانِ مدینہ کے لیے زمین مل گئی

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: دَعْوتِ اِسْلَامی کے قافلے کے ساتھ ہم ایک شہر میں گئے، اَذانِ فَجْر کے بعد ہم فجر کے لیے جگانے جارہے تھے کہ اچانک ایک گھر سے ایک ماڈرن نوجوان ہمارے ساتھ شامِل ہوا اور اُس نے فَجْر کی نَماز مَسْجِد میں با جَماعَت ادا کی۔ بعد میں اِس نوجوان کے والِد قافلے والوں سے ملنے کے لیے آئے۔ یہ امیر شخص تھے۔ انہوں نے آکر بتایا کہ نمازِ فجر میں جگانے کی بَرَکت سے میرا نافرمان ماڈرن (***Modern***) بے نَمازی بیٹا پنج وقتہ نَماز پڑھنے لگا ہے۔ اَلحمدُ للہ! اِس ماڈرن (***Modern***) نوجوان کے والِد نے مُتاَثِّر ہو کر اُس شہر میں مَدَنی مَرکَز فیضانِ مدینہ کے لیے زمین دے دی۔

تِرا شُکر مولا دیا دینی ماحول | نہ چھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول

یقیناً مقدر کا وہ ہے سکندر | جسے خیر سے مل گیا دینی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدنی قاعِدہ (Madani Qaida) موبائل اپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل اپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **مدنی قاعِدہ** (Madani Qaida)۔ اس اپلی کیشن میں مکمل مدنی قاعِدہ اور اس کی آڈیو (Audio) شامِل کی گئی ہے یعنی اس اپلی کیشن میں آپ مدنی قاعدے کے جس حرف یا جس لفظ پر کلک (Click) کریں گے، آڈیو (Audio) میں اس کا تَلَفُّظ چلے گا، یُوں اس اپلی کیشن کی مدد سے آسانی کے ساتھ مدنی قاعِدہ پڑھا، اس کی مشق (Practice) کر کے دُرُست مخارج اور ضروری تجوید سیکھی جاسکتی ہے۔ اس اپلی کیشن میں مدنی قاعدے کے تمام اسباق کی وڈیو ریکاڈنگ بھی دیکھی جاسکتی ہے۔ یہ اپلی کیشن اپنے فون میں انسٹال کر لیجیے، خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی چینل** پر **لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر عشاء کے بعد (تقریباً 8:30 منٹ پر) اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا جس میں امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران وعاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت

ہر ہفتے ایک **دِینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں **دل بدلنے والی 41 باتیں** رسالے کا اِعْلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور جو سوشل میڈیا استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (*Share*) کیجیے! مکتبۃُ المدینہ پیش کر رہا ہے: محشر کی سخت گرمی میں عرشِ الٰہی کا سایہ پانے والے خوش نصیبوں کے بیان پر مشتمل زبردست رسالہ **سایہ عرش کس کس کو ملے گا؟** آپ یہ رسالہ مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **40 روپے** کی بجائے اسپیشل ڈسکاؤنٹ پر **23 روپے** میں حاصِل کیجیے، خود بھی مطالعہ کیجیے، دوسروں کو بھی دعوت دیجیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

مُعَانَقہ کرنا سُنّتِ مصطفےٰ ہے

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم: جس کا کوئی بھائی ہو، اسے چاہیے اپنے بھائی سے مُعانقہ کرے۔ (2)

---

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ...کنزُالعُمّال، کتاب: الفضائل، جلد:7، جز:13، صفحہ:26، حدیث:36235۔

اے عاشقانِ رسول! گلے ملنے کو مُعَانَقہ کہتے ہیں۔[1] اور مُعَانقہ سُنَّتِ مصطفےٰ ہے۔[2]

❁ مِرْاٰۃُ الْمَنَاجِیْح میں ہے: خوشی میں کسی سے گلے ملنا سنّت ہے[3] پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کئی مرتبہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم پر شفقت فرماتے ہوئے انہیں مُعَانقہ کا شَرَف بخشا کرتے تھے۔ مثلاً ❁ خیبر کے موقع پر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت جعفر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو سینے سے لگایا اور پیشانی پر بوسہ بھی دیا۔[4] ❁ ایک بار آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت ابو ذَرّ غِفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو بُلایا، جب وہ حاضر ہوئے تو شفقت فرماتے ہوئے، اُنہیں گلے سے لگالیا۔[5]

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16 اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھیے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خدا | چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو
گر مدینے کا غم چاہئے چشمِ نم | لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو [6]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...فرہنگ آصفیہ، جلد:2، صفحہ:1087۔
2 ...فتاوٰی رضویہ، جلد:8، صفحہ:614۔
3 ...مرآۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:359۔
4 ...ابو داوٗد، کتاب:الادب، باب:قبلۃ ما بین العینین، صفحہ:813، حدیث:5220۔
5 ...ابو داوٗد، کتاب:الادب، باب:قبلۃ ما بین العینین، صفحہ:812، حدیث:5214 خلاصۃً۔
6 ...وسائل بخشش، صفحہ:669۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! عمل کریہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ
الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴾2﴿ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔[2] آیئے! عمل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ:151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ:65۔

﴾3﴿ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴾4﴿ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

﴾5﴿ قربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اَکْبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب اوّل، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔ (1) آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (2) آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔ (3) دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

---

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔

2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔

3 ... تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 ...کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ...معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔